ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

## سندھ بھر میں رمضان المبارک کے دوران 55,702 افسران وجوان سیکیورٹی فرائض انجام دیں گے۔

## رمضان المبارک سال 2018ء کنٹی جینسی پلان کے تحت سیکیورٹی میکنزم کو ہر لحاظ سے فول پروف بنایا جائے۔ آئی جی سندھ

کراچی 14 مئی 2018ء:۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے سینٹرل پولیس آفس میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ہدایات دیں کہ ماہ رمضان کے تینوں عشروں کے دوران پولیس سیکیورٹی میکنزم کے مجموعی اقدامات کو مربوط، موثر اور ٹھوس بناتے ہوئے ترتیب کردہ کنٹی جنسی پلان پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کی جان و مال کے تحفظ کے جملہ امور کو غیر معمولی بنایا جاسکے۔

اجلاس میں ایڈیشنل آئی جی کراچی، ڈی آئی جیز حیدر آباد، اسپیشل برانچ، CIA سی آئی اے، سکھر، لاڑکانہ، میر پور خاص، شہید بینظیر آباد، ہیڈ کوارٹرز سندھ، ایڈمن کراچی اور زونل ڈی آئی جیز کراچی سمیت اے آئی جیز ایڈمن، آپریشنز، فنانس اور لاجسٹکس نے بھی شرکت کی۔

ایڈیشنل آئی جی کراچی کی رپورٹ کے مطابق ایسٹ، ویسٹ اور ساؤتھ میں 4215 مساجد/نماز وتراویح/محافل شبینہ/ کھلے مقامات پر دوران رمضان اضافی نفری کے علاوہ 26780 سے زائد پولیس افسران وجوان سیکیورٹی اٹریفک فرائض انجام دینگے جبکہ 500 سے زائد موبائلوں اور 662 موٹر سائیکل سوار افسران و جوان اسنیپ چیکنگ علاقہ پیٹرولنگ پر مامور کیے جارہے ہیں۔انہوں نے مزید بتایا کہ مذکورہ مجموعی ڈپلائمنٹ میں کراچی پولیس 19400 سے زائد جبکہ کراچی ٹریفک رینج کے تمام سیکٹرز میں مجموعی طور پر 7380 سے زائد ٹریفک پولیس افسران واہلکار مختلف شاہراہوں، ٹریفک لائٹ سگنلز، چوراہوں، ٹریفک جنکشنز، ممکنہ متبادل روٹس و دیگر مقامات پر فرائض انجام دینگے علاوہ ازیں ٹریفک پولیس افسران و جوان خصوصی ہدایات کے تحت ماڑی پور روڈ سے لیاری ایکسپریس وے کو جانے والے روٹ پر ٹریفک انتظامات اور روانی کے اقدامات کو یقینی بنائیں گے۔

ڈی آئی جی حیدرآباد کی رپورٹ کے مطابق رمضان المبارک کے دوران 2108 مساجد/تراویح کے کھلے مقامات و دیگر سیکیورٹی امور پر 11622 سے زائد افسران وجوان سیکیورٹی فرائض انجام دینگے جس میں 216 موبائل اور 169 موٹر سائیکل پر سوار نفری بھی شامل ہے۔

ڈی آئی جی میر پور خاص کی رپورٹ کے مطابق رمضان کے دوران کم وبیش 660 مساجد/تراویح کے کھلے مقامات پر 6106 کے قریب افسران وجوان سیکیورٹی فرائض انجام دے دینگے۔

ڈی آئی جی شہید بینظیر آباد کی رپورٹ کے مطابق رمضان المبارک کے دوران 1542 مساجد/تراویح کے کھلے مقامات ودیگر سیکیورٹی امور پر 4504 سے زائد افسران وجوان سیکیورٹی فرائض انجام دینگے جس میں موبائل اور موٹر سائیکل پر سوار نفری بھی شامل ہے۔

ڈی آئی جی سکھر کی رپورٹ کے مطابق 605 مساجد/تراویح کے کھلے مقامات پر 3661 کے قریب افسران و جوان سیکیورٹی فرائض انجام دینگے جس میں موبائل اور موٹر سائیکل پر سوار نفری بھی شامل ہے۔

ڈی آئی جی لاڑکانہ کی رپورٹ کے مطابق رمضان کے دوران 947 مساجد/تراویح کے کھلے مقامات پر 10453 سے زائد افسران وجوان سیکیورٹی فرائض انجام دینگے جس میں 230 کے قریب موبائل اور 219 سے زائد موٹر سائیکل پر سوار نفری بھی شامل ہے۔

۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

# سندھ اور پنجاب پولیس کے مابین کریمنلو ریکارڈ سسٹم کے انضمام کے ضمن میں مفاہمتی یادداشت کے حوالے سے تقریب کا انعقاد۔

کراچی 13 مئی 2018ء:۔

سندھ اور پنجاب پولیس کے کریمنلو ریکارڈ سسٹم کے انضمام کے حوالے سے لاہور میں منعقدہ ایک تقریب میں آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ اور آئی جی پنجاب کیپٹن ریٹائرڈ عارف نواز خان نے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کئے۔اس موقع پر ڈی آئی جی آئی ٹی سندھ جاوید اکبر ریاض اور ڈائریکٹر آئی ٹی سندھ تبسم عابد بھی موجود تھے۔

اس انضمام کے بعد سندھ پولیس اور پنجاب پولیس آئی ٹی کریمنلو ریکارڈ مینجمنٹ سسٹم باہم منسلک ہوگیا ہے جسکے تحت سندھ پولیس اور پنجاب پولیس کے تھانہ جات،ایس ایس پی دفاتر اور سی آئی اے کے ساتھ ساتھ سندھ اور پنجاب جیلوں کے پاس دستیاب کمپیوٹرائزڈ کریمنلو ریکارڈ ڈیٹا ایک سافٹ ویئر کے ذریعے باہم منسلک/آن لائن ہوگیا ہے جس سے بلاشبہ دونوں صوبوں کی پولیس کی کریمنلز تک نا صرف رسائی آسان ہوجائیگی بلکہ کریمنلو ریکارڈ تک با آسانی اور ون کلک کی بدولت رسائی اور گرفتاری جیسے اقدامات بھی یقینی ہوجائیں گے۔

مفاہمتی یاداشت پر باقاعدہ دستخط کے بعد سندھ پولیس کے پاس ابتک اپ ڈیٹ کیا گیا =/2,60,000 جبکہ پنجاب پولیس کے مطابق انکے پاس دستیاب =/12,00,000 کریمنلو کا ڈیٹا ناصرف باہم منسلک/آن لائن ہوگیا ہے بلکہ اس اقدام کی بدولت جرائم میں ملوث عناصر کی گرفتاری یا ان کی کسی ایک یا دوسرے صوبے میں موجودگی یا ان سے متعلق دیگر ضروری معلومات تک دونوں صوبوں کی رسائی بھی مزید آسان ہوجائیگی۔

۔؛۔؛۔؛۔؛۔؛۔؛۔؛